تنقید و تبصرہ

البشائر (عربی) از مولانا عبدالصمد صارم سیوہاروی فاضل دیوبند و مصر۔ تقطیع چھوٹی صفحات ۲۰ طبع مصر، اور کاغذ عمدہ۔

مصنف نے یہ مختصر رسالہ اپنی گوناگوں طالب علمانہ مصروفیتوں کے باوجود قیام مصر کے زمانہ میں لکھا ہے، اس میں اُنھوں نے ہندوؤں کی مقدس کتاب وید اور مذہب بودھ و مجوس کی معتبر کتابوں سے اخذ کر کے وہ پیشین گوئیاں جمع کردی ہیں جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت مقدسہ سے متعلق ہیں۔ کتاب کی عمدگی کے متعلق ہم ذیل میں مصر کے مشہور فاضل علامہ طنطاوی جوہری کی وہ رائے نقل کردینا کافی سمجھتے ہیں جو آپ نے اس کتاب سے متعلق ظاہر فرمائی ہے۔ اور جو کتاب کے آخر میں شائع کردی گئی ہے کہ "قدر جوہر شاہ بداند یا بداند جوہری"

آپ تحریر فرماتے ہیں "آپ نے جو آثار کتاب وید سے نقل کیے ہیں اُن کو پڑھ کر مجھے بیحد مسرت ہوئی، بلکہ میں حیرت زدہ ہوکر رہ گیا۔ بخدا یہ وہ باتیں ہیں جن کو اس سے پہلے نہیں سُنا گیا۔ کیا عجیب بات ہے کہ وید میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم گرامی، آپ کی ولادت باسعادت کا دن، والدین کے نام، حضور کی ولادت سے قبل والد ماجد کی وفات حضرت خدیجہ کے ساتھ آپ کا نکاح یہ تمام چیزیں وید میں مذکور ہیں۔ اسی طرح گوتم بدھ کی پیشین گوئیاں ہیں۔ ان کے دیکھنے اور پڑھنے سے دلوں میں مسرت پیدا ہوتی ہے اور جہاں تک میں جانتا ہوں کوئی اہل علم ان پر مطلع نہیں ہوا۔ (مختصر)

ہم کو اُمید قوی ہے کہ عربی کا ذوق رکھنے والے حضرات ضرور اس کا مطالعہ کر کے مصنف